عالم ناتمام

جمہوریہ مالی

مولانا محمد انیس رشید

''عالم ناتمام'' کے تحت اسلامی ممالک میں سے کسی ایک ملک کا تعارف پیش کیا جاتا ہے جس میں اس کے ماضی، حال اور مستقبل پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ اس بار ''جمہوریہ مالی'' کا تعارف ہدیۂ قارئین ہے۔ ——— (ادارہ)

شمال مغربی افریقہ کے جمہوریہ مالی میں اسی فیصد مسلمان ہیں، اس کے شمال مشرق میں الجزائر، مشرق میں نائیجر، جنوب میں برکینا فاسو، کوٹ ڈی ایوار اور گنی، مغرب میں سینی گال اور مریطانیہ واقع ہیں۔ مالی خشکی سے گھرا بغیر سمندر کا ملک ہے، البتہ دریائے نائیجر اسے سمندر سے ملاتے ہیں، مالی کی مشرق سے مغرب تک لمبائی ۱۸۵۱ کلومیٹر اور شمال سے جنوب تک چوڑائی ۱۶۰۹ کلومیٹر ہے۔ شمال میں ملک کا تقریباً آدھا حصہ صحرائے صحارا پر مشتمل ہے۔ مالی کا تقریباً تمام رقبہ ہموار میدانی علاقے پر مشتمل ہے۔ جنوب مغرب میں بموک اور مینڈ ینگ پہاڑ نشیبی ریتلے علاقے کو علاحدہ کرتے ہیں، دریائے نائیجر ملک کے جنوب میں بہتا ہے، دارالحکومت ''باماکو'' اسی دریا پر آباد ہے۔ مالی کا رقبہ ۱۲۴۰۱۹۲ مربع کلومیٹر ہے۔ یہاں کی آبادی ایک کروڑ اسی لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔

ٹمبکٹو، سیگو، موپتی، سیکاسو، کائیس، گاؤ، گونڈام، بوگون، لسان، کولیکورو، نیورو اور نارہ یہاں کے بڑے شہر ہیں۔ یہاں کی سرکاری زبان فرانسیسی ہے جب کہ بمبارا، سونگھائی اور سینوفو زبانیں بھی بولی جاتی ہیں۔ ۲۲ ستمبر ۱۹۶۰ء کو مالی آزاد ہوا جب کہ ۲۸ ستمبر ۱۹۶۰ء کو اسے اقوام متحدہ کی رکنیت ملی۔ مالی انتظامی طور پر آٹھ علاقوں میں منقسم ہے۔ پورا ملک گرمیوں میں گرم اور مرطوب رہتا ہے، شمال میں موسم عام طور سے خشک رہتا ہے، اس کے مقابلے میں جنوبی علاقوں میں کافی بارشیں ہوتی ہیں۔ یہاں کی اہم زرعی پیداوار میں گنا، چاول، مونگ پھلی، جوار، سورگھم، مکئی، کپاس، آلو، باجرہ اور ساگودانہ شامل ہیں۔ کپڑا، سگریٹ، دیا سلائی، کمبل، بالٹیاں، فوڈ پروسیسنگ، چینی اور چمڑا اہم مصنوعات ہیں۔ سونا، نمک، فاسفیٹ، خام لوہا، ہیرے، یورانیم، ماربل، مینگانیز اور چونا یہاں کی معدنیات ہیں۔

مالی صدیوں سے اسلامی تہذیب وتمدن کا گہوارہ رہا ہے۔ زمانہ قدیم میں ٹمبکٹو کا شہر اسلامی علم وفن کا بہت بڑا مرکز تھا، یہ شہر سونے کی فروخت کے لیے دنیا بھر میں مشہور تھا، تیسری صدی عیسوی میں تجارتی قافلوں نے تجارت کے لیے اس راستے کو اپنایا ساتویں صدی عیسوی میں عظیم مالینک سلطنت عروج پر تھی، نویں صدی عیسوی میں بربر قبائل اور غیر ملکی تاجروں نے یہاں ڈیرے ڈالے انھوں نے سونگھائی سلطنت کی بنیاد رکھی اور اسی طرح یہاں اسلام کا بول بالا ہوا، عیسائی دور میں سلطنت گھانا وجود میں آئی اور ۹۵۰ تا ۱۰۵۰ء کے دوران یہ سلطنت اپنے عروج کو پہنچ گئی۔ مالی کا موجودہ علاقہ سلطنت گھانا کا ایک حصہ تھا۔ ۱۰۴۲ء میں بربر مبلغ عبداللہ بن یاسین نے اس علاقہ میں اسلام کی تبلیغ شروع کی چنانچہ مینڈوک (مالی) کے بادشاہ نے اسلام قبول کرلیا۔ ۱۰۷۶ء میں یوسف بن تاشفین کے چچازاد بھائی ابوبکر بن عمر نے گھانا کے دارالحکومت کو فتح کیا تو اس علاقہ کے بیشتر حکمرانوں نے اسلام قبول کرلیا۔

گیارھویں صدی عیسوی میں مالی بادشاہت پروان چڑھی۔ یہ سلطنت بالائی اور وسطی نائیجر کے علاقے تک قائم تھی۔ چودھویں صدی عیسوی میں اس سلطنت کے حکمران مانسوموسی نے اس بادشاہت کا دائرہ بحر اوقیانوس کے ساحل سے گاؤ(Gao) کے مشرق تک پھیلا دیا۔ پندرھویں صدی عیسوی میں سونگھائی سلطنت کا دائرہ پھیل کر مشرقی ہوسا سلطنتوں تک پہنچ گیا، سونگھائی شہنشاہ محمد مسیکا کے عہد حکومت میں ٹمبکٹو کی یونی ورسٹی ایک بلند مقام رکھتی تھی۔ ۱۵۹۱ء میں احمد المنصور کی سربراہی میں مراکشی فوجوں نے ٹمبکٹو کا پورا علاقہ فتح کرلیا۔ اس طرح مورش سلطنت کا حصہ بن گیا۔ شمالی افریقہ کے یہ بربر دوسو برس تک یہاں حکومت کرتے رہے۔ مالی سلطنت تیزی سے زوال پذیر ہوئی اگرچہ اس کے بادشاہ ۱۶۴۵ء تک حکومت کرتے رہے۔ اس کی جگہ سونگھائی سلطنت نے لی، اس سلطنت میں موجودہ مالی اور گنی کے کچھ حصے بھی شامل تھے۔ ۱۷ویں اور ۱۸ویں صدی میں نائیجر کے علاقے میں کئی چھوٹی ریاستیں پروان چڑھیں، انیسویں صدی کے شروع میں فولانی مبلغ عثمان کی تبلیغ واصلاح کا اس علاقہ پر گہرا اثر پڑا اور لوگوں کی بڑی تعداد مسلمان ہوگئی، اس صدی کے وسط میں یورپی اقوام نے ادھر کا رخ کیا، خاص کر فرانس نے یہاں اپنا عمل دخل بڑھایا اور یہاں اپنی حکمرانی قائم کرنے کی کوشش کی، مذہبی رہنماؤں الحاج عمر اور ساموری طورے نے فرانسیسیوں کے خلاف جدوجہد کا آغاز کیا، الحاج عمر نے اپنی سلطنت کو ٹمبکٹو سے نائیجر سینی گال تک وسیع کرلیا۔ ۱۸۹۳ء میں الحاج عمر کے بیٹے اور جانشین احمد و کو فرانس نے شکست دی، یوں مالی کا علاقہ فرانسیسیوں کے زیر تسلط آ گیا۔ ۱۸۹۵ء میں فرانس نے مالی کو فرنچ ویسٹ افریقہ کا ایک حصہ بنا دیا۔ ۱۸۹۸ء میں یہ فرانس کی مملکت محفوظ بن گئی۔ بیسویں صدی کے اوائل میں سینی گال، اپر وولٹا اور گنی کو ملا کر بڑی اسلامی حکومت کے قیام کی آخری کوشش کی گئی لیکن جدید ترین ہتھیاروں سے مسلح فرانسیسی افواج نے ان کوششوں کو ناکام بنا دیا، اس طرح یہ علاقہ بھی فرانسیسی مقبوضات میں شامل ہوگیا۔ ۱۹۰۴ء میں مالی کو ہاوٹ سینی گال نائیجر کا حصہ بنا دیا گیا، ایسا فرانس کی ایک کالونی کے طور پر کیا گیا جہاں فرانس کی طرف سے ایک گورنر مقرر کیا گیا۔ ۱۹۴۵ء میں دوسری جنگ عظیم کے خاتمے تک مالی میں افریقیوں کی سیاسی سرگرمیوں پر مکمل پابندی تھی۔ ۱۹۴۶ء میں اسے فرانس کا سمندر پار علاقہ قرار دے کر فرنچ یونین میں شامل کرلیا گیا، اس کے ساتھ ہی مالی میں آزادی کی تحریک پہلے سے کہیں زور سے اٹھی۔ مختلف جماعتوں نے ''سوڈانیز یونین'' کے نام سے مل کر ایک اتحاد بنالیا۔ ۱۹۵۷ء کی آئینی اصلاحات کے وقت سوڈانیز یونین ایک بڑی پارٹی تھی۔ مئی ۱۹۵۷ء میں باماکو، شدید ترین فسادات کی لپیٹ میں آ گیا، لیکن فرانس کی سیکولر حکومت نے اس پر قابو پالیا۔ ۱۹۵۸ء میں فرنچ سوڈان نے نئی فرنچ کمیونٹی میں شامل ہونے کے لیے ووٹ دیا اور ۲۴ نومبر ۱۹۵۸ء کو اسے فرانچ ریاستوں کے نئے گروپ کا رکن بنا کر سوڈانی جمہوریہ کا نام دیا گیا۔ ۱۷ جنوری ۱۹۵۹ء کو یہ فیڈریشن آف مالی کی تشکیل کے لیے سینی گال کے ساتھ متحد ہوا۔ ۱۴ اپریل ۱۹۵۹ء کو مالی فیڈریشن کا باقاعدہ قیام عمل میں آیا۔ ۲۰ جون ۱۹۶۰ء کو فرانس نے مالی فیڈریشن کی آزادی تسلیم کرلی۔ ۲۰ اگست ۱۹۶۰ء کو صرف دو ماہ بعد سیاسی اختلافات کے نتیجے میں سینی گال فیڈریشن سے الگ۔ ستمبر میں یہ وفاق ٹوٹ گیا، چنانچہ ۲۲ ستمبر ۱۹۶۰ء کو فرنچ سوڈان، آزاد جمہوریہ مالی کے روپ میں دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ ۸ جون ۱۹۶۳ء کو مالی نے فرانس کے ساتھ اقتصادی وثقافتی معاہدہ کرلیا، اگرچہ جمہوریہ مالی ۲۲ ستمبر ۱۹۶۰ء کو دنیا کے نقشے پر آزاد ملک کی حیثیت سے ابھرا، تاہم اب بھی اس پر فرانس کا بہت زیادہ اثر ورسوخ برقرار ہے، فرنچ تہذیب وثقافت کے اثرات مالی میں اس حد تک ہیں کہ مالی میں ہر طرف فرنچ زبان بولی اور لکھی جاتی ہے اور وہاں کے تعلیم یافتہ لوگ فرنچ زبان ہی کو اپنائے ہوئے ہیں۔ ☆☆☆